© rasailojaraid.com

جناب شیخ نور محمد (ملتان)

کیا خدا کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟

ایک سوال کی دس شکلیں

اکثر مذہبی حلقوں میں یہ سوال زور و شور سے اچھالا جاتا ہے کہ آیا خدا کے سوا (غیر اللہ) مشکل حل کر سکتا ہے یا نہیں؟ — مگر فریقین میں سے کوئی بھی قائل نہیں ہو پاتا۔ ایک ذی شعور انسان کے ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے تو وہ اس سوال کو مختلف پہلوؤں سے جانچتا اور پرکھتا ہے کہ کس طرح خدا کے سوا اور کوئی ہستی مشکل کشائی کر سکتی ہے۔ اس سوال کی دس مختلف صورتیں ہیں جن کا جواب علمائے کرام سے مطلوب ہے۔ امید ہے وہ ہماری تسلی فرمائیں گے:

زید کو کسی مشکل کا سامنا ہے، وہ چاہتا ہے کہ میری مشکل دور ہو۔ وہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارنا چاہتا ہے جو اس کی مشکل دور کر دے۔ اب . . . . . .

(۱) اگر اللہ کے سوا کوئی اور ہستی مشکل حل کر سکتی ہے تو بتایئے کہ سائل اور مشکل کشا کے درمیان ہزاروں میل کی دوری پر وہ زندگی میں یا زندگی کے بعد قبر میں آواز سن سکتا ہے؟

(۲) بالفرض یہ ثابت ہو جائے کہ وہ اتنے فاصلوں پر آواز سن سکتا ہے تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا وہ دنیا کی ہر زبان سے واقف ہے یا نہیں۔ مثلاً سرائیکی والا سرائیکی میں مشکل پیش کریگا۔ اسی طرح جرمن، جرمنی زبان میں۔ انگریز انگریزی میں اور پٹھان پشتو میں آواز دے گا۔

(۳) اگر یہ بات بھی ثابت کر دی جائے کہ وہ ہستی ہر زبان سے واقف ہے تو پھر سوال پیدا ہوگا کہ اگر ایک لمحہ میں سینکڑوں یا ہزاروں لوگ اپنی مشکل اس کے سامنے پیش کریں تو کیا وہ ان سب کی مشکلات اسی لمحہ سن اور سمجھ لے گا یا اس کے لئے قطار بنانے کی ضرورت پیش آئے گی؟

(۴) کیا اس ہستی کو کبھی نیند بھی آتی ہے یا وہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہے؟ — اگر کبھی نیند آتی ہے تو پھر ہمارے پاس ایک لسٹ ہونی چاہیئے کہ کب اسے نیند آتی ہے اور کب وہ جاگ رہا ہوتا ہے تاکہ ہم اپنی مشکل اسی وقت پیش کریں جبکہ وہ سو نہ رہا ہو۔ یا وہ نیند میں بھی سنتا ہے؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۵) ایک شخص بولنے سے قاصر ہے، وہ ایسی مشکل میں مبتلا ہے کہ اس کا گلا بند ہو چکا ہے۔ اگر وہ دل ہی دل میں اپنی مشکل پیش کرے تو کیا وہ اس کی دلی فریاد بھی سن لے گا؟

(۶) انسان کو پیدائش سے لے کر موت تک چھوٹی بڑی تمام مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر وہ تمام مشکلات اللہ تعالیٰ حل کر سکتا ہے تو پھر غیر کی طرف رجوع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اور اگر غیر ان تمام مشکلات کو حل کرنے پر قادر ہے تو پھر اللہ کی کیا حاجت؟

(۷) اگر غیر اللہ مشکل کشا تمام مشکلات حل کرنے پر قادر نہیں، تو ہو سکتا ہے کہ کچھ مشکلات حل کرنے کا بیڑا خدا نے اٹھایا ہو اور کچھ مشکلات حل کرنے کے اختیارات کسی غیر کو دے رکھے ہوں۔ ایسی صورت میں تو ہمارے پاس یہ فہرست ہونی چاہیئے کہ کون کونسی مشکلات خدا تعالیٰ حل کرنے پر قادر ہے، اور کون کونسی مشکلات غیر حل کر سکتا ہے؟ تاکہ سائل اپنی مشکل اسی کے سامنے پیش کر سکے جو اس کو حل کرنے پر قادر ہو۔

(۸) کیا خدا کے سوا جو ہستی مشکل کشا ہو سکتی ہے، وہ مشکل ڈال بھی سکتی ہے یا اس کی ڈیوٹی صرف حل کرنے پر ہے؟ اگر وہ مشکل حل کر سکتی ہے تو مشکل ڈالنے والا کون ہے؟

(۹) بالآخر نتیجہ یہ نکلے گا کہ خدا تعالیٰ مشکلات ڈالنے والا ہے اور غیر اللہ مشکل حل کرنے والا۔ بالفرض ایک ہستی مشکل ڈالنے پر مصر ہو اور دوسری مشکل کو رد کرنے یا حل کرنے پر، تو دونوں میں سے کونسی ہستی اپنا فیصلہ واپس لے گی؟

(۱۰) کسی بھی بزرگ پیدہ یا گناہگار ہستی کا جنازہ پڑھا جاتا ہے تو اس کی بخشش کے لئے اللہ کو آواز دی جاتی ہے یا مشکل کشا ...
امید ہے کہ علماء محترم اس عاجز کو اس کے پتہ پر اپنے فیصلہ سے آگاہ فرمائیں گے!

(شیخ نور محمد، محلہ قدیر آباد، گلی نمبر ۳، مکان نمبر ۱۰۰۴ - ملتان شہر)

ضروری اعلان

ادارہ علوم اسلامی نے "امام حرم کعبہ کا تاریخی خطاب" تقسیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ شائقین ۲/۵۰ روپے کے ٹکٹ ارسال کر کے اس کے ساتھ رسالہ "..." کا تاریخ بھی مفت حاصل کریں۔

ناشر: ادارہ علوم اسلامی سمن آباد، جھنگ صدر

© rasailojaraid.com